صف میں نابالغ سمجھدار بچہ کھڑا ہو تو نماز ہو جاتی ہے؟

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ بعض اوقات نابالغ بچے مردوں کی صف میں کھڑے ہو کر جماعت سے نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں، لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جماعت میں تاخیر سے شامل ہوتے ہیں اور ان بچوں کو نماز کے دوران ہی صف سے ہٹا کر پیچھے کر دیتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ نابالغ بچوں کے مردوں کی صف میں کھڑے ہونے سے بالغ افراد کی نماز نہیں ہوتی۔ ناسمجھ بچے جو نماز نہیں جانتے، ان کی حد تک تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ وہ تو نماز میں بھی کھیل رہے ہوتے ہیں لیکن ایسے بچے جو مکمل آداب کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، ان کے ساتھ یہ اندازو رویہ اپنانا سخت معیوب لگتا ہے، اور پھر کئی دفعہ ایسے بچے نماز توڑ کر بدتمیزی بھی کرتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس بارے میں شرع کا کیا حکم ہے؟ کیا ان لوگوں کا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ سمجھنا کہ "نابالغ بچوں کے مردوں کی صف میں کھڑے ہونے سے مَردوں کی نماز نہیں ہوتی" غلط ہے۔ پھر جو بچے نماز جانتے ہیں اور مکمل ادب کے ساتھ اسے ادا کرتے ہیں، اگر وہ جماعت میں مردوں کی صف میں کھڑے نماز ادا کر رہے ہوں تو نماز کے دوران انہیں ان کی جگہ سے ہٹا کر خود کھڑے ہونا غلط اور زیادتی ہے۔ ہاں ناسمجھ بچے جو نماز نہیں جانتے، ان کے مردوں کی صف کے درمیان کھڑے ہونے سے صف میں فاصلہ پیدا ہوتا ہے جو شرعاً سخت ممنوع، اس لیے اس طرح کے بچوں کو مردوں کی صف سے ہٹا کر خود اس جگہ کھڑے ہونے کا حکم ہے۔

نابالغ بچوں کے مردوں کی صف میں کھڑے ہونے سے مردوں کی نماز فاسد نہیں ہوتی، تبیین الحقائق کے حاشیہ شلبی اور فتح القدیر میں ہے، والنص لفتح القدیر: "وأما محاذاة الأمرد فصرح الكل بعدم إفساده إلا من شذ، ولا متمسك له في الرواية كما صرحوا به ولا في الدراية لتصريحهم بأن الفساد في المرأة غير معلول بعروض الشهوة بل هو لترك فرض المقام وليس هذا في الصبي" ترجمہ: رہا جماعت میں مرد کا نابالغ خوبصورت بچے کے

ساتھ کھڑے ہونا تو سب نے اس کے مفسد نہ ہونے کی صراحت فرمائی ہے سوائے کسی شاذ قول کے جن کے پاس نہ کوئی نقلی دلیل ہے جیسا کہ ائمہ نے واضح کیا، نہ عقلی دلیل ہے کیونکہ ائمہ نے اس کی تصریح کی ہے کہ عورت کی محاذات میں نماز کا فاسد ہونا شہوت (جنسی میلان) کی وجہ سے نہیں بلکہ صف کی ترتیب میں فرض حکم چھوڑنے کی وجہ سے ہے اور یہ علت نابالغ کے حق میں موجود نہیں۔ (فتح القدیر، ج 1، ص 361، دار الفکر، لبنان)

عمدۃ الرعایہ شرح الوقایہ اور کمال الدرایہ میں ہے، واللفظ للآخر: "فاذا علم أن العلة فی الافساد ترک فرض المقام ظهر عدم صحة قول من قال ان محاذاة الامرد تفسد الصلاة أيضاً وانما يصح ذلك أن لو كان العلة الشهوة و ليس كذلك" ترجمہ: جب یہ بات معلوم ہوگئی کہ نماز کے فاسد ہونے کی علت "فرض مقام" کو ترک کرنا ہے تو اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جن لوگوں نے یہ کہا کہ نابالغ خوبصورت لڑکے کے ساتھ محاذات (یعنی صف میں برابر کھڑا ہونا) بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے، ان کا قول درست نہیں، کیونکہ یہ بات اسی وقت صحیح ہو سکتی تھی جب فساد کی علت شہوت (جنسی میلان) ہوتی، حالانکہ ایسا نہیں۔ (کمال الدرایہ، ج 1، ص 486، دار الکتب العلمیۃ)

امام اہل سنت لکھتے ہیں: "یہ خیال کہ لڑکا برابر کھڑا ہو تو مرد کی نماز نہ ہوگی غلط وخطا ہے جس کی کچھ اصل نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 7، ص 208، 209، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایسے نابالغ بچوں کو جو نماز جانتے ہیں، نماز کے دوران ان کی جگہ سے ہٹا کر خود وہاں کھڑے ہونا جہالت و ظلم ہے، جیسا کہ امام اہل سنت رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: "بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے داخل نماز ہے، اب یہ آئے تو اسے نیت بندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے اور خود بیچ میں کھڑے ہو جاتے ہیں یہ محض جہالت ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 7، ص 208، 209، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ہاں ناسمجھ بچے جو نماز نہیں جانتے، انہیں مردوں کی صف سے ہٹا کر خود وہاں کھڑے ہوں، فتاوی مصطفویہ میں ہے: "بالکل ناسمجھ بچے اگر بیچ صف میں ہوں گے تو یہ برا ہوگا جیسے کچھ کچھ فاصلہ سے آدمی کھڑے ہوں کہ یہ برا اور گناہ بھی ہے۔ حدیث میں فرمایا "تراصوا الصفوف وسدوا الخلل" (یعنی صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو اور صفوں کے خلا کو بند کرو) اور چھوٹے بچوں کے کھڑے ہونے میں یہ بات سدّ خلل گویا حاصل نہ ہوگی۔ اس لیے اگر کوئی بچہ کھڑا ہو جائے، تو یا اسے پیچھے کر دیا جائے یا جو آتا جائے اسے ایک طرف ہٹا کر اس کی جگہ خود کھڑا ہوتا جائے۔" (فتاوی مصطفویہ، ص 216، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : HAB-0597

تاریخ اجراء : 29ذوالحجۃ الحرام1446ھ/26جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net